4924 ـ سجدہ تلاوت کا حکم کیا ہے ؟

سوال

سجدہ تلاوت کا کیا حکم ہے، اور اگر نمازی نہ ہو بلکہ تلاوت کر رہا ہو تو کیا اس سے سلام پھیرا جائے گا یا نہیں، اور سجدہ تلاوت کی دعا کیا ہے، اور اگر آدمی نماز ادا کر رہا ہو اور سورۃ کے آخر میں سجدہ تلاوت آجائے تو کیا سجدہ تلاوت کے بعد بعد والی سورۃ سے بھی کچھ آیات پڑھنا ہونگی یا کہ سجدہ کے فورا بعد رکوع کر سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سجدہ تلاوت سنت ہے، اور اس سے سلام پھیرنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی، لہذا سجدہ تلاوت کرنے والے کے لیے سلام نہیں ہے، اور جس نے بھی سجدہ تلاوت کیا مثلا: سورۃ الاعراف، سورۃ النجم، اور اقرا کے آخر میں اور وہ نماز ادا کر رہا ہو تو سجدہ تلاوت کے بعد اس کے لیے ضروری نہیں کہ وہ سجدہ کے بعد اور رکوع کرنے سے قبل تلاوت ضرور کرے، لیکن اگر پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں، اور سجدہ تلاوت میں نماز کے سجدہ والی دعا ہی پڑھے گا.